[illegible] رضی اللہ عنہا ان رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کان فی نفر من المہاجرین
والانصار فجاء بعیر فسجد له
فقال اصحابه یا رسول اللہ
تسجد لک البہائم والشجر
فنحن احق ان نسجد لک
فقال اعبدوا ربکم واکرموا اخاکم [illegible] مشکوٰۃ صفحہ [illegible]
خلاصہ [illegible] الغناء [illegible]
میں لکھا ہے [illegible] نقل کیا [illegible] کہ آیا
بی بی عائشہ نے [illegible] بیٹھے تھے
مہاجرین و انصار میں [illegible] سجدہ کیا
ایک اونٹ آیا اور [illegible] اصحاب کہنے لگے
حضرت کو [illegible] سجدہ
کرا ہے پیغمبر خدا [illegible] اور درخت
تم نے [illegible] جانور [illegible] کہ تم کو
سجدہ کریں [illegible] حضرت نے
سجدہ کرو [illegible] بندگی کرو اپنے
رب کی اور تعظیم کرو اپنے بھائی کی
یعنی انسان

ARSHI LIBRARY Nampally, Hyd-A.P.
کتب خانہ عرشی نامپلی حیدرآباد

خمسۂ عجب

ہدایات

[illegible] مولانا شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہ

ACADEMY LIBRARY
Acc. No.
Date of Purchase
Price
SRINAGAR

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱

کیا بھائیو زعم ہے تمہارا — کیجے تو حدیث کا نظارا
یہہ قول نہیں ہے کچھ ہمارا — فرمود رسول آشکارا
من نیز برادرم شمارا

پوجو نہ مثال کافر بید — دل ڈالو نہ تیر شرک سے چھید
حضرت نے کہا نہیں یہہ کیا بھید — ہرگز عبادتم نمائید
اے غوث و قطب و اولیارا

۱
بڑے بھائی [illegible] سب بھائی ہیں جو
سب کا [illegible] سو اوس کی
بندگی [illegible] تعظیم کیجئے [illegible] مالک
[illegible] کسی ولی پیر و قطب غوث کو سجدہ اور عبادت
جو بھائی ہو وہ کب معبود ہو [illegible] لائق ہے
صاحب لمعات [illegible] فائدہ [illegible]
لکھتے ہیں [illegible] بغیر اللہ [illegible]
[illegible] عدم جواز السجدہ
والعبادہ [illegible] ارادہ [illegible]

[illegible] نبی کریم [illegible] علیہ وسلم [illegible] اپنی ذات [illegible] واسطے [illegible] السجدہ [illegible] اور عبادت [illegible] ۱۲

۱

حضرت خاتم النبیین صلعم ارشاد فرماتے ہیں [illegible] سب الحمد لله رب العالمین [illegible] کی مگر [illegible] جان کر نفع او نقصان [illegible] طاقت ہی بہلائی کی [illegible] لا املک لنفسی نفعا ولا ضرا الا ما شاء الله [illegible] ارشاد فرمایا حق تبارک تعالی [illegible] من رسول الله صلعم [illegible]

کہتے ہین یہہ کہول کہولکر ہم   وابستہ بندہ ہو نہ آدم
حل عقدہ یہہ ہی نبی سی ہردم   من مشکل خود نمی کشایم
برغیر مرا عجب است یارا

جبکام مین ہو رضای ایزد   بگڑے نہ وہ جو بنائے ایزد
کیا زور چلے بجای ایزد   طاقت نبود سوائے ایزد
درویش و فقیر و اولیارا

درگاہِ خدا ہی جای ضامن   مقبول ہی التجای مومن
ہمدست ہو جسقدر رہی ممکن   کار صلحا دعاست لیکن
تبدیل نمی کند قضا را

سب کام خدا سی ہین برآمد   غیرون سے حصول ہی خوشامد
وہ کون کرے جو رحم بیحد   جز حق نہ بود کہ دست گیرد
مسکین و غریب و بینوا را

[illegible]

۲ [illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

١ کچھ کام نہ آئی وہ ریاضت — جس مین ہو ریا کی سب رعایت
ناحق کی نہ کیجیے مشقت — مخصوص بحق ہو عبادت
با بندہ بس است شرکہا را

غیرون سے نہ کیجیے لجاجت — قبرون سے نہ مانیے گا منت
صادر ہی یہہ حکم عام حضرت — مخصوص بحق ہو عبادت
با بندہ بس است شرکہا را

سرکار ابد مین ہو کی نوکر — خدمت کو خدا کی چھوڑین کیونکر
دیوڑہی وہ جہان مین کون بہتر — غیر از در شاہ بندہ پرور
پیش کہ بریم التجا را

٣ بیماری عشق نے ستایا — بیچارہ و ناتوان بنایا
سدہرے نہ مسیح بہی گر آیا — ہم درد تو دادہ خدایا
ہم از تو طلب کنم دعا را

١ ان الحکم الا للہ امر الا تعبدوا الا ایاہ ترجمہ اللہ [illegible] جزء ١٢ سورہ یوسف ع ٥ [illegible] نہیں ہے [illegible] فرمایا کسیکا حکم سوا اس کے [illegible] عباد [illegible] سوا کسی کی اور ایک جا فرمایا فاعبد اللہ مخلصا ترجمہ اللہ ہی کی عبادت کرو خالص کرکے [illegible] صحیح بخاری مین بجواب جبرئیل علیہ السلام تعریف احسان [illegible] ان تعبدوا اللہ صلعم ارشاد فرمایا ترجمہ اللہ کی عبادت ولا تشرکوا بہ شیئا ترجمہ [illegible] شریک نہ کرو [illegible] سب عبادات اور اسکے [illegible] عبادت خواہ لسانی ہو یا مالی یا بدنی اللہ جل جلالہ ہی کے لیے ہین یعنی تمام اقسام [illegible] اسکا مستحق ہے [illegible] لائق اور [illegible] ذرہ غیر اللہ کے لیے [illegible] وہ مشرک ہو جاتا ہے کسی نے عبادت تو اللہ کی [illegible] اور اسمین دوسرے کسی [illegible] کو خیال ہی [illegible]

٣ [illegible] کی جاتی ہے یا جسطرح اللہ سے حاجتین مانگی جاتی ہین ویسی ہی غیر سے کی یا غیر کی مانگی یا فریاد رسی اور دفع کرب رفع صعوبت غیر سے چاہا [illegible] کرائے اسکی وہ سب بیکار مردود ہین [illegible] عبادات اور یہہ شخص مشرک دوزخ کا کندہ ہو جاتا ہے

٢ اذہب الباس رب الناس اللہم اشف انت الشافی لا شفاء الا شفاؤک شفاء لا یغادر سقما ترجمہ ابن ماجہ وغیرہ مین ہے کہ نبی کریم اسطرح دعا کرتے اور سب کو تعلیم فرماتے [illegible]

١٢ رنج ہا [illegible] بیماری کا [illegible] جو ذرہ بہی نقصان شفا دے ایسی [illegible] شفا دینے والا ہے تیرے سوا کوئی [illegible] ایسی شفا نہین چھوڑتی [illegible] شفا دینے والا ہے تو دور کر سختی اور تکلیف اے پروردگار [illegible]

سطر ۱ ولا تخف احدا ولا ترج احدا وکل الحوائج کلہا الی اللہ واطلبہا منہ ولا تثق باحد سوی اللہ ترجمہ فتح الربانی مطبوعہ مصر صفحہ ۲۳۲ بعض بزرگ جناب پیر ومرشد شیخ عبد القادر نہ خوف رکھے کسی سے نا امید رکھے اور یوں تمام حاجات اپنے عرض اللہ کے اور بالکل اوسی کے او بھروسہ کسی پر بھروسا سوا اللہ کے ۱۲

سطر ۲ قال من یری الضر والنفع من غیر اللہ عز وجل فلیس بعبدہ ہو عبد من رأی منہ فہو الیوم فی نار المقت والحجاب وغدا فی نار جہنم ترجمہ جناب پیر فتح الربانی مطبوعہ مصر کا مجلس ۲۲ صفحہ ۱۶۰ مین فرماتے ہین جو بندہ کہ نفع و نقصان کو غیر خدا کے طرف سے جانے پس وہ شخص بندہ خدا کا نہیں ہے وہ بندہ اوس کا ہے کہ جس سے نفع و نقصان جانتا اور اوسی کی نار [illegible]

اللہ رے شان کبریائی   تجھ تک ہی ہر ایک کی رسائی
کافر کی بھی ہوتی ہے بھلائی   تو مشکل دشمنان کشائی
تا چند گزاری آشنا را

بیت ۱
رکھو نہ بھروسہ ناخدا پر   گو ناؤ کا اپنی ٹوٹے لنگر
غرقاب بلا ہو یا کہ مضطر   جز ذات خدا بہ پیش دیگر
ہرگز نہ برید حاجرارا

بیت ۲
لگی غیرون سے کیون لگائی   کھوئی بس تو نے سب کمائی
آقا سے یہہ اپنی بیوفائی   تو بندہ بندگان چرائی
بگزاشتہ درخدارا

بیت ۳
غیرون کا بنے جو کوئی بندا   ہرگز نہ قبولے اوسکو آقا
گرچہ ہو ہر اک ہنر مین یکتا   حاجت طلبی بغیر مولا
عیب است غلام باوفارا

سطر ۳ مجلس اول [illegible] صفحہ [illegible] الخلق عیالہ وعبیدہ [illegible] ترجمہ یہہ کہ [illegible] اور بنا لعبادہ [illegible] بندہ ہو [illegible] اپنے غیر کی [illegible] سے نا [illegible] اوسکا [illegible]

سطر ۴ [illegible] ان تعبدوا الا [illegible] غیر خدا [illegible] جناب پیر [illegible] مین [illegible] ہے ۲۳ [illegible] اللہ [illegible] طلب [illegible] غیر [illegible] عیب [illegible] اور [illegible] ہے ۱۲

[۱]ہندوں سے مراد چاہی جو مرد
پھر تا وہ رہے ابد دم سرد
ہو مرتکب عذاب پُر درد
ہر کس کہ شریک با خدا کرد
در دوزخ نار ساخت جا را

[۲]گو لاکھ طرح سے ہوں وہ حامل
اس راہ خطر سے ہو نہ غافل
ہرگز نہ ہو مشرکوں میں شامل
از شرک گریز صد منازل
تو بارِ سقر مکن گوارا

[۳]ناحق نہ پکار تو بتوں پر
سن غور سے حکم حق ہے یہ کیونکر
کانوں سے تو روئی کو بدر کر
فرمود خدا کہ مردہ و کر
نشنید گہے زکس ندارا

کسکو ہے یہ قدرت اور یارا
پتھروں سے نہ ڈھونڈو اپنا چارا
بر لائے جو مدعا تمہارا
فریاد کنید آن خدا را
کان می شنود ز تو دعا را

ف ۱ [illegible] شرک [illegible] اللہ [illegible] الجنۃ [illegible] ف ۲ [illegible] اللہ [illegible] دوزخ [illegible]

واخرج احمد عن معاذ [illegible] قال [illegible] رسول اللہ [illegible] قال لا تشرک باللہ شیئا وان قتلت وحرقت [illegible] ترجمہ مشکوٰۃ [illegible] کو امام احمد نے روایت کیا معاذ بن جبل سے [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

ف [illegible]

[illegible] ان اللہ یسمع من یشاء وما انت بمسمع من فی القبور [illegible]

۵ ومن اضل ممن یدعوا من دون اللہ من لا یستجیب لہ الی یوم القیامۃ وہم عن دعائہم غافلون ترجمہ فرمایا اللہ صاحب نے سورۂ احقاف میں اور کون زیادہ گمراہ ہوگا اوس شخص سے جو پکارتا ہے سوائے اللہ کے اون لوگوں کو جو قبول نہ کرینگے اوسکی بات قیامت کے دن تک وہ تو انکی پکار سے بے خبر ہیں

ف یعنی مشرک بڑے ناداں ہیں کہ اللہ سمیع وعلیم کو چھوڑ کر اوروں کو پکارتے ہیں [illegible]

[illegible]

۱۲

یکسان ہین بتان و قبر و نیزہ   اور چلہ کمان و قبر و نیزہ
اور چاہ روان و قبر و نیزہ   تابوت و نشان و قبر و نیزہ
این جملہ مثل سنگ خارا

عاشورے مین ہوتا ہی جو جلسہ   بیشک ہی وہ مشرکون کا رستہ
استادہ کہین ہی شدہ پنجہ   تابوت و نشان و قبر و نیزہ
این جملہ مثل سنگ خارا

سنتی تو ہین اہل بیت کا حال   پھر کیون نہین چلتے اپنی وہ چال
وہان دوسری کیا ہی قیل او قال   در قبر بود سوال اعمال
پرسند نہ حال کربلا را

ہوئے تو ہین نیکیون سی مشہور   پر دل مین برائیان ہین مستور
پھیلا ہی عجب جہان مین دستور   عالم بہ نماز و روزہ مغرور
شرک و کفرش گرفت پا را

[illegible] عمل ذا خالص ولا یشعر الی [illegible] مجالس [illegible] الاخلاص [illegible] حسنات [illegible] الاعمال [illegible]

٦

الدار دار [illegible] داخل النار فہو النفاق [illegible] نماز روزہ [illegible] اور سب کلام [illegible] بجا لایا [illegible] خوشنودی خدا کا [illegible] رحمت خدا سی دور [illegible] اور شرک [illegible] منافق [illegible] توحید در دار [illegible] وہ نفاق [illegible] کلام [illegible] وبال ہوتا [illegible] اعراض [illegible]

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج فی آخر الزمان رجال یختلون الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضأن من اللین السنتہم احلی من السکر وقلوبہم قلوب الذئاب یقول اللہ ابی یغترون ام علی یجترئون فبی حلفت لابعثن علی اولئک منہم فتنۃ تدع الحلیم منہم حیران رواہ الترمذی

بے پایہ ترا مکان ہے بیکار
ہتا میگا کبھو نہ سقف کا بار
ہو جائے گا ایک روز ہموار
مغرور شدی بہ نقش دیوار
ملحوظ نمی کنی بنا را

مکار ہین گو کہ جاہل شہر
پر اونکو ہنین ہے علم سے بہر
دیکھو یہہ خدا کا ہے غضب قہر
صد حیف کہ عالمان اینہ دہر
کردند شعار خود دغا را

ہے نام کو اون کا وعظ اور پند
اس حیلہ سے کر رہے ہین دلبند
کرتے ہین حکایتون سے خورسند
قرآن و حدیث را بپوشند
تبدیل کنند مدعا را

کسطرح یہہ پیر ہین بلا تیخ احمق
فعل اپنا سمجھہ رہے ہین راسخ
کہلتے ہین یہہ خرقہ سے برازخ
کافر شدہ زاہد و مشائخ
گیرند براے زر ریا را

[illegible] ان کی زبان شکر سے زیادہ شیرین دل اونکے مانند بھیڑیون کے ہین جناب پیران پیر کا حق یہیں فتح الربانی مطبوعہ مصر مجلس ۱۳ صفحہ ۳۵ مین نقل فرماتے ہین دیل [illegible] مراتب ترجمہ [illegible] عالم [illegible] ایک بار اور [illegible] ساتھ عالم [illegible] مسائل بار ۱۲ [illegible] ۳۴ المعجبۃ کفر ترجمہ اصول مین [illegible] کو حلال جاننا [illegible] کفر ہے [illegible] شرکی کو اچھا جاننا [illegible] فریاد کو الہی [illegible] ہو جاتا ہے اگرچہ وہ [illegible] عابد و زاہد ہو

ان کنتم ایاہ تعبدون واسجدوا للہ الذی خلقہن جزو ۲۴ سورہ حم سجدہ کا رکوع چہارم مین اللہ صاحب فرماتے سجدہ کرو خاص اللہ کو [illegible] اونکو اگر تم خاص اسیکو عبادت کرتے ہو ۱۲ حضرت جناب پیر سبحانی غوث ربانی شیخ الغیب مطبوعہ [illegible] پریس لاہور صفحہ [illegible] مین فرماتے ہین

وانظر فیہما بالعقل والقیاس [illegible] واجعل الکتاب والسنۃ امامک بتامل وتدبر واعمل بہما ولا تغتر بالقال والقیل والہوس ترجمہ یعنی کتاب وسنت کو پیشوا اپنا اور نظر کر اون دونون مین ساتھ تامل اور فکر کے اور عمل کر ساتھ اون دونون کے اور نہ فریب کہا بکواس [illegible] قول قوی اور قول ضعیف پر اور خواہش کے [illegible] قرآن وحدیث کے [illegible] مقابل و مخالف [illegible] کتاب کے مقالہ [illegible] مین فرماتے ہین اسلام [illegible] مع الکتاب والسنۃ والہلاک مع غیرہما ترجمہ سلامتی کتاب وسنت کی پیروی مین ہے اور ہلاکی بغیر ان دونون کے سوا کسی کی پیروی مین اور جناب پیر فتح الربانی مطبوعہ مصر کی مجلس چہارم مین فرماتے ہین لان الحق [illegible] مرشد [illegible] الشریعۃ ۸

[illegible]

جھکو آئے ہین سر قدم یہ ناحق		تعظیم اوسے جانتے ہین احمق
بیہودہ سخن ہے اون کا مطلق		گویند یکیست مرشد و حق

باید کہ کنند سجدہ مارا

اون پیرون کا پیشوا ہے شیطان		کہو اون کے سلوک پر نہ ایمان
کہتا ہون یہہ تجھکو ستر پنہان		ای مومن پاک دین مسلمان

گر خواستی تو رہِ رضا را

کر سیر کتاب ہر کہ و مہ		واقع ہے خلافِ قول اگرچہ
شارع کا عجب بس امر ہی یہہ		قرآن و حدیث را بسر نہ

بگذار کلامِ ما سوا را

تمت

خمسہ ہذا از زبان لطیف جناب مولانا مولوی حافظ محمد عبد اللہ صاحب المتخلص عجب برادر حضرت جناب مولانا مولوی محمد قطب الدین احمد صاحب حسب فرمائش محمد عبد الحی طبع شد فقط

مطبوعہ گلزار احمدی پریس واقع محلہ محبوب شاہی حیدرآباد
جو صاحب اس کتاب کو خرید فرمانا چاہین حاجی محمد الرحمن صاحب تاجر کی دوکان مین جو محاذی مسجد جامع قریب چار منار